115107 ـ اگر خاوند عورتوں سے حرام تعلقات رکھتا ہو تو كيا بيوى طلاق طلب كر سكتى ہے ؟

سوال

كيا اگر خاوند دوسرى عورتوں سے حرام تعلقات ركھتا ہو تو بيوى كے ليے طلاق كا مطالبہ كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت كے ليے اپنے خاوند بغير كسى شرعى سبب كے طلاق كا مطالبہ كرنا جائز نہيں، كيونكہ حديث ميں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايسا كرنے سے منع فرمايا ہے.

ثوبان رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس عورت نے بھى بغير كسى سبب كے خاوند سے طلاق كا مطالبہ كيا تو اس پر جنت كى خوشبو حرام ہے "

سنن ترمذى حديث نمبر (1187) سنن ابو داود حديث نمبر (2226) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (2055) علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح ابو داود ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

يہاں " الباس " سے مراد وہ شدت اور سختى و تنگى ہے جس كى بنا پر طلاق كا سہارا لينا پڑے.

اور عقبہ بن عامر رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" خلع لينے والياں منافقات ہيں "

اسے طبرانى نے اسے طبرانى الكبير (17 / 339) ميں روايت كيا اور علامہ البانى رحمہ اللہ نے صحيح الجامع حديث نمبر (1934) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اس سے مراد يہ ہے كہ وہ خلع لينے والا جو بغير كسى ايسے سبب كے خلع ليتى ہيں جو خلع لينے كا مباح سبب نہيں.

اور جب خاوند دوسرى عورتوں سے حرام تعلقات ركھتا ہو تو يہ ايسا سبب ہے جو بيوى كے خاوند سے طلاق طلب كرنے يا خلع لينے كا مباح سبب ہے، تا كہ وہ اپنے دين كو بچا سكے، اور اپنى عزت و شرف كى حفاظت كرے، اور ان حرام تعلقات سے پيدا ہونے والي بيماريوں سے بھى محفوظ رہے جو خاوند كى وجہ سے ہوں.

شیخ ابن جبرین رحمہ اللہ خلع حاصل کرنے کے لیے جائز سبب کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

" جب کوئی عورت اپنے خاوند اخلاق کو ناپسند کرتی ہو مثلا وہ شدید غصہ والا یا بہت جلد ناراض ہونے والا ہو اور بہت جلد متاثر ہو جائے اور چھوٹی سی چھوٹی بات پر تنقید کرنے تو بیوی کو خلع حاصل کرنے کا حق حاصل ہے.

دوم:

اگر بیوی خاوند کی خلقت کو ناپسند کرتی ہو مثلا کوئی عیب ہو یا پھر اس کے حواس میں نقص ہو تو وہ بھی خلع حاصل کر سکتی ہے.

سوم:

اگر خاوند دینی نقص ہو یعنی نماز چھوڑتا ہو یا پھر نماز باجماعت میں سستی کرتا ہو یا رمضان المبارك میں بغیر کسی شرعی عذر کے روزہ نہ رکھتا ہو، یا پھر حرام کاموں میں جاتا ہو مثلا زنا کاری یا نشہ یا گانے سنتا ہو تو بیوی کے لیے خلع طلب کرنا جائز ہے.

چہارم:

جب خاوند بیوی کو نان و نفقہ یا لباس یا ضروریات وغیرہ کے اخراجات نہ دیتا ہو حالانکہ خاوند اس کی استطاعت رکھتا ہو تو بیوی کو خلع حاصل کرنے کا حق حاصل ہے.

پنجم:

جب خاوند نامرد ہونے کی بنا پر عام اور عادت والی معاشرت کا حق نہ دیتا ہو جو اسے عفت و عصمت والی بنائے رکھے (یعنی اس میں ایسا عیب پایا جائے جو وطئ میں مانع ہو) یا پھر خاوند بیوی میں رغبت نہ رکھتا ہو، یا کسی دوسری عورت کی طرف مائل ہو، یا رات بسر کرنے میں عدل و انصاف نہ کرتا ہو تو بیوی کو خلع طلب کرنے کا حق حاصل ہے " واللہ اعلم انتہی

مزید آپ سوال نمبر (1859) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .